© rasailojaraid.com

فہم حدیث

کلام نبویؐ کی کرنیں

مولانا عبدالمالک

حضرت حذیفہؓ اور حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت میں لوگوں کو جمع کرے گا۔ مسلمان کھڑے ہوں گے اور جنت ان کے قریب کر دی جائے گی۔ وہ حضرت آدمؑ کے پاس آئیں گے اور کہیں گے: اے والد بزرگوار! چلیے ہم لوگوں کے لیے جنت کا دروازہ کھول دیجیے۔ وہ کہیں گے: میں اس کام کے لائق کہاں؟ اپنے والد کی ایک غلطی ہی کی وجہ سے تم جنت سے باہر نکلے ہو۔ جاؤ میرے فرزند ابراہیمؑ کے پاس جاؤ، وہ اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ فرمائیں گے: میں اس خدمت کے قابل کہاں؟ میں تو بس دُور دُور ہی سے خلیل تھا۔ موسیٰؑ کے پاس جاؤ، ان سے اللہ تعالیٰ نے بڑی خصوصیت سے باتیں کی ہیں۔ وہ ان کے پاس جائیں گے۔ یہ فرمائیں گے: میں اس خدمت کے لائق کہاں؟ عیسیٰؑ کے پاس جاؤ، وہ اللہ تعالیٰ کے ایک کلمہ کُن سے پیدا ہوئے ہیں اور روح اللہ کا لقب پایا۔ عیسیٰؑ فرمائیں گے: میں اس لائق کہاں؟ اس کے بعد لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ آپؐ شفاعت کے لیے اُٹھ کھڑے ہوں گے اور آپؐ کو اجازت مل جائے گی (اور حساب شروع ہو جائے گا)۔ اس دن صفت امانت اور صلۂ رحمی کو اتنی اہمیت دی جائے گی کہ ان کو ایک حسّی شکل دے دی جائے گی۔ یہ پُل صراط کے دائیں بائیں کھڑی ہو جائیں گی (تاکہ اپنی رعایت کرنے والوں کی سفارش اور رعایت نہ کرنے والوں کا شکوہ کریں)۔ پھر تمھارا پہلا قافلہ بجلی کی طرح تیزی سے گزر جائے گا۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں! بجلی کی طرح گزرنے کا کیا مطلب ہوا؟ فرمایا: تم نے نہیں دیکھا کہ وہ کس طرح پل بھر میں گزر کر لوٹ بھی آتی ہے۔ اسی تیزی کے ساتھ تمھارا گزرنا ہوگا۔ پھر ہوا کی طرح، پھر تیز پرندے کی طرح، پھر انسانوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی دوڑ کی طرح، غرض کہ جیسے ان کے اعمال ہوں گے اسی تیزی کے ساتھ وہ ان کو لے جائیں گے اور تمھارا نبیؐ کھڑا ہو کر یہ دُعا مانگ رہا ہوگا: میرے رب! ان کو سلامتی سے گزار۔ یہاں تک کہ اب ضعیف الاعمال اور گنہ گار لوگوں کی باری آئے گی۔ حتیٰ کہ ایک شخص وہ ہوگا جسے گھسٹ کر چلنے کے سوا طاقت نہ ہوگی۔ فرمایا کہ پل صراط کے دونوں طرف کانٹے ہوں گے اور جس کے متعلق حکم دیا جائے گا وہ اس کو پکڑیں گے۔ پس جس کے صرف خراش آئے گی وہ تو نجات پا جائے گا اور جس کے ہاتھ پیر باندھ دیے جائیں گے وہ دوزخ میں جائے گا۔

حضرت ابوہریرہؓ قسم کھا کر کہتے ہیں: اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں ابوہریرہؓ کی جان ہے! جہنّم کی گہرائی ۷۰ سال کی مسافت ہے۔ (مسلم)

حدیثِ شفاعت میں تفصیلات کا اختلاف ہے۔ بعض میں حضرت آدمؑ کے بعد حضرت نوحؑ کا اور ان کے بعد حضرت ابراہیمؑ کا ذکر ہے۔ بعض دیگر تفصیلات میں بھی کہیں اختصار ہے جیسا کہ مذکورہ حدیث میں، اور کہیں تفصیل ہے جیسا کہ بخاری اور مسلم اور دوسری کتب حدیث میں دیکھا جاسکتا ہے۔ اس اختلاف سے ان احادیث میں تعارض اور اختلاف نہ سمجھا جائے۔ یہ تمام احادیث صحیح ہیں۔ تفصیل اور اختصار موقع محل کے لحاظ سے ہوجاتا ہے۔ اس حدیث سے انبیاء علیہم السلام کی تواضع اور عاجزی ہمارے سامنے آتی ہے اور اگر ان سے تھوڑی سی کوئی لغزش ہوجاتی ہے تو اس پر ان کو کتنا بڑا خوف لاحق ہوجاتا ہے اور وہ اللہ رب العالمین سے ہم کلامی اور سفارش سے کس قدر گھبرا جاتے ہیں۔

اس سے ہمارے لیے ایک نمونہ سامنے آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے رحمت کی اُمید رکھنا چاہیے لیکن اس کے ساتھ اس کی نافرمانی کا خوف بھی کرنا چاہیے۔ اول تو نافرمانی سرزد ہی نہ ہو اور اگر بشری کمزوری کی وجہ سے نافرمانی سرزد ہوجائے تو فوراً توبہ واستغفار کی طرف توجہ کرنا چاہیے۔ پُل صراط سے گزرنے کی جو تفصیلات سامنے آتی ہیں ان کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے اور پُل صراط سے سلامتی کے ساتھ گزرنے کی تیاری کرتے رہنا چاہیے۔ جن نیک اعمال کا موقع ملے ان کو کر گزرنا چاہیے، اس میں کسی تذبذب اور سُستی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔ بے شک ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمارے نبی جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ومرتبہ تمام انبیاؑ سے اُونچا ہے لیکن اس کے ساتھ اس بات کا بھی احساس بیدار رکھنا چاہیے کہ آنحضرتؐ کی نافرمانی بھی بہت بڑی نافرمانی ہوگی اور آپ کے دین کی بے قدری بھی بہت بڑا جرم شمار ہوگا۔ آج یہ جرم بڑے پیمانے پر ہو رہا ہے۔ انفرادی زندگی میں بھی اور اجتماعی زندگی میں بھی۔ مسلمان ممالک جو نبی اکرمؐ اور صحابہ کرامؓ، تابعین، تبع تابعین اور ائمہ مجتہدین اور مسلمانوں کے فتح کردہ ہیں،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آج ان ممالک میں مسلمان تو ہیں لیکن اسلام نہیں ہے۔ اسلام کو تختِ اقتدار سے معزول رکھا ہوا ہے۔ یہ اتنا بڑا ظلم ہے کہ اس کی مثال نہیں ملتی۔ کیا وہ لوگ جن کو اسلام نے یہ ممالک عطا کیے ہیں وہ اسلام کے ساتھ اس بدسلوکی کا جواب دے سکیں گے؟ اگر نہیں تو ابھی سے اس کے ازالے کی کوشش کریں اور تمام لادینی نظاموں اور لادینوں کو تختِ اقتدار سے معزول کر کے اسلام اور اسلام کے علَم برداروں کو تختِ اقتدار پر فائز کریں کہ اس سے اس ظلم کا ازالہ ہوگا اور جواب دہی آسان ہوگی۔

○

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کے پہلے عشرے میں اعتکاف فرمایا اور پھر دوسرے عشرے میں بھی۔ پھر ترکی خیمے سے جس میں اعتکاف فرما رہے تھے سر باہر نکال کر ارشاد فرمایا کہ میں نے پہلے عشرے کا اعتکاف شب قدر کی تلاش کی وجہ سے کیا۔ پھر اسی وجہ سے دوسرے عشرے میں کیا۔ پھر مجھے کسی بتلانے والے نے بتایا کہ وہ رات اخیر عشرہ میں ہے، لہٰذا جو لوگ میرے ساتھ اعتکاف کر رہے ہیں وہ اخیر عشرہ کا بھی اعتکاف کریں۔ مجھے یہ رات دکھلائی گئی تھی پھر بھلا دی گئی۔ اس کی علامت یہ ہے کہ میں نے اپنے آپ کو اس رات کے بعد کی صبح کو کیچڑ میں سجدہ کرتے دیکھا۔ لہٰذا اب اس کو اخیر عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ راوی کہتے ہیں کہ اس رات بارش ہوئی اور مسجد چھپر کی تھی وہ ٹپکی اور میں نے اپنی آنکھوں سے نبی اکرمؐ کی پیشانی مبارک پر کیچڑ کا نشان اکیس کی صبح کو دیکھا۔ (مشکوٰۃ)

رمضان المبارک کا مہینہ نزولِ قرآنِ پاک کا مہینہ ہے۔ اسی لیے قرآن اسے تنفیذِ قرآن کا مہینہ قرار دیتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس ماہ کے آنے سے پہلے مسلمانوں کو اس مہینے کی عظمت سے آگاہ فرماتے تھے۔ اس کی برکات و حسنات اور فضائل بیان فرما کر متوجہ فرماتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا: اس میں ایک رات ایسی ہے کہ جو اس سے محروم ہوگیا، وہ ہر خیر سے محروم ہوگیا۔ ظاہر بات ہے اس مہینے میں نفل عبادت کا ثواب فرض اور فرض کا ثواب ۷۰ فرضوں کے برابر اور لیلۃ القدر کا ثواب ہزار راتوں سے بڑھ کر ہے۔ ہزار راتیں ۸۳ سال چار ماہ بنتے ہیں۔ اگر ایک رات میں کسی کاروباری کو ۸۳ سال چار ماہ کی کمائی ملتی ہو تو وہ اس رات کاروبار کو کیسے چھوڑے گا اور کیوں سونے میں وقت لگائے گا۔ افسوس ہے ان پر جو آخرت کے کاروباری ہیں، یعنی اہلِ ایمان، ان کو اللہ تعالیٰ کی اس رحمت سے فیض یاب ہونے کا شوق، جذبہ اور فکر نہیں ہے اور جن کو ہے وہ بہت کم ہیں۔ آیئے اس مہینے اور اس مہینے کی اس عظیم رات میں اُخروی کمائی کی فکر کریں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس حدیث سے اعتکاف کا ایک مقصد لیلۃ القدر کی تلاش سامنے آیا اور اسی کی خاطر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ پورا ماہ رمضان اعتکاف فرمایا ہے۔ دوسری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ لیلۃ القدر کی تلاش کا مقصد یہ ہے کہ رمضان المبارک کے آخیر عشرے میں اعتکاف کرنے والے کو وہ رات لازماً مل جائے، یعنی وہ ۸۳ سال چار ماہ کی عبادت کا ثواب پالے۔

○

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معتکف کے بارے میں فرمایا: معتکف تمام گناہوں سے رُک جاتا ہے اور اس کے لیے وہ تمام نیکیاں اسی طرح لکھی جاتی ہیں جیسی ان لوگوں کے لیے لکھی جاتی ہیں جو وہ نیکیاں عملاً کرتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

اگر ایک آدمی جو آخرت کا طلب گار ہے اس حدیث پر غور کرے تو اسے اعتکاف کا شوق پیدا ہوگا اور وہ دس دن اللہ کے گھر میں آ کر سوالی بن کر بیٹھ جائے گا۔ تب ایسی صورت میں اللہ تعالیٰ جو رحمٰن و رحیم ہے جو بندوں پر ان کے سوال کے بغیر بھی عنایات فرماتا ہے پورے دس دن اور رات اس کے دَر کا سائل بن کر بیٹھ جانے والے کو کیوں کر نہیں نوازے گا۔ پھر نبی اکرمؐ نے اس کا اہتمام فرمایا اور اہلِ ایمان آپؐ کے ساتھ اعتکاف بیٹھے تاکہ لیلۃ القدر مل جائے۔ اس لیے بارانِ رحمت سے سرفراز ہونے کے لیے ابھی سے تیاری شروع کر دی جائے۔

خواتین کے لیے تو اعتکاف مردوں کی بہ نسبت زیادہ آسان ہے۔ وہ اپنے گھر کے کسی کونے کو مسجد بنا کر اس میں اعتکاف کی نیت سے ۲۰ رمضان المبارک کو سورج غروب ہونے سے پہلے بیٹھ جائیں، اور اپنی اعتکاف کی جگہ کو دن رات کسی وقت بھی ضروری بشری حاجات، مثلاً قضائے حاجت وغیرہ کے بغیر نہ چھوڑیں۔ اپنے معتکف (جاے اعتکاف) میں بیٹھے بیٹھے اپنے بچوں اور بچیوں کو مختلف کاموں کا حکم اور ہدایت دیتی رہیں لیکن خود کام کے لیے باہر نہ نکلیں تو ان کو بھی اسی طرح وہ تمام فضائل و برکات حاصل ہوں گی جو مردوں کو مسجدوں میں اعتکاف بیٹھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ احادیث میں عورتوں کے لیے ہدایت ہے کہ ان کی نماز گھر کے اندرونی حصے میں جس میں گھر والوں کے سوا کوئی داخل نہیں ہوتا زیادہ بہتر ہے، بہ نسبت گھر کے صحن کے اور بہ نسبت مسجد کے۔ البتہ تراویح میں خواتین مسجد میں جاسکتی ہیں، جب کہ ان کے لیے مسجد میں علیحدہ انتظام ہو تاکہ پورا قرآنِ پاک سن سکیں اور خلاصہ قرآن پاک جو تراویح کے بعد بیان کیا جاتا ہے کو سن کر اس مبارک مہینے میں اپنے دلوں کو نورِ قرآنِ پاک سے منور کرسکیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رفیق عزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عالمی ترجمان القرآن وہ جریدہ ہے جس نے لوگوں کے دلوں پر قرآن کی زبان میں دستک دی اور انھیں اپنے رب کی طرف پلٹ آنے اور ایک سچے مومن کی زندگی بسر کرنے کے لیے مسلسل راہ نمائی کی۔

کچھ عرصہ قبل البلاغ ٹرسٹ نے، جس کی اہم ترین سرگرمی **عالمی ترجمان القرآن** کی ماہانہ اشاعت ہے منصورہ لاہور میں ڈیڑھ کنال کے پلاٹ پر چار منزلہ عمارت کی تعمیر شروع کی جس میں آپ کا بھرپور تعاون شامل رہا۔لیکن تاحال یہ عمارت مکمل نہیں ہوسکی ہے۔اس کی ایک منزل کی تعمیر ہوئی، دوسری منزل کا ڈھانچہ تیار ہے جس کی فوری تکمیل کی ضرورت ہے۔اسی طرح تیسری اور چوتھی منزل کی تعمیر بھی پلان کا حصہ ہے۔یقیناً اس سارے پراجیکٹ کے لیے وسائل کی ضرورت ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

اب تک کی تعمیر کا قرض بذمہ ٹرسٹ	50 لاکھ روپے تقریباً
دوسری منزل کی تکمیل کا تخمینہ	50 لاکھ روپے تقریباً
تیسری اور چوتھی منزل کی تعمیر کا تخمینہ	3 کروڑ روپے تقریباً

محترم بھائی/ بہن!

نماز کے بعد بڑی عبادت اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں وعدہ کیا ہے کہ میری راہ میں خرچ کرو، مجھے قرضِ حسنہ دو تو تمھیں سات سو گنا یا زائد اجر ملے گا جب کہ رمضان المبارک میں تو اللہ تعالیٰ تمام نیکیوں کا اجر ۷۰ گنا بڑھا دیتا ہے۔

آیئے ہم اس مہینے میں خاص طور پر دل کھول کر اللہ کے راستے میں خرچ کریں۔قرآن کے ترجمان کے لیے خرچ کرنا صدقہ جاریہ اور توشہ آخرت ہے۔

امید ہے کہ آپ حسب سابق اس عظیم مقصد کے لیے دست تعاون بڑھائیں گے۔آپ اپنے عطیات بذریعہ کراس چیک/ منی آرڈر بنام **ماہنامہ ترجمان القرآن**، دفتر **عالمی ترجمان القرآن** منصورہ، ملتان روڈ، لاہور یا آن لائن بنک آف پنجاب برانچ کوڈ 0093, اچھرہ، لاہور، اکاؤنٹ نمبر A/C No.0028007920000 میں جمع کرواسکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اس ایثار پر اجرِ عظیم سے نوازے۔آمین!

والسلام

پروفیسر خورشید احمد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رمضان المبارک کی سعادتیں اور خصوصی رعایتیں دونوں سے فائدہ اٹھائیں

کتاب	تفصیل	عام قیمت	رعایتی قیمت
تفسیر ابن کثیر (۵) جلد	دورِ حاضر کی عظیم تفسیر، تفہیم القرآن کی اشاعت کے بعد دور قدیم کے عظیم تفسیر القرآن جدید اور عام فہم ترجمہ، دیباچہ شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک کے قلم سے	3500	2200
صحیح بخاری شریف	احادیث کا ایک خزانہ جو تین جلدوں میں سمو دیا گیا جدید اُردو ترجمہ، اعلیٰ کاغذ	3000	2000
مناظرِ قیامت	سیّد قطب شہید کی شہرہ آفاق تالیف ''مشاہد القیامۃ فی القرآن'' کا ترجمہ	480	320
سیرت طیبہ (۲ جلد)	پروفیسر غلام ربانی عزیز کی سیرت مبارکہ پر نہایت منفرد کتاب، صدارتی ایوارڈ یافتہ	900	600
تذکرۃ الانبیاء	حکایت نگاری اور روایت نگاری کے انداز میں انبیاء کرام کے حالات و واقعات	400	240
بارگاہ رسالتؐ میں	مولانا متین خالد کی مرتب کردہ روضہ اقدس پر حاضری کے موقع پر شاہکار تحریریں	340	220
فقہ النساء	خواتین کے لیے عبادات کے مسائل تفصیلی اور مستند	360	240
اللہ میرے دل کے اندر	دنیا بھر کے 100 سے زائد نومسلموں کی روح پرور اور ایمان افروز داستان	995	600
آئینہ تلبیس (۲ جلد)	جعلی خداؤں، جھوٹے نبیوں اور کاذب مسیحیوں کی دلچسپ داستانیں	800	600
سیرت حضرت امام حسنؓ	حضرت امام حسنؓ کی زندگی، شخصیت، کردار اور کارناموں کا احوال	200	120
زنداں کے شب و روز	مصر کی عظیم بہادر خاتون زینب الغزالی کے جیل میں گزرے شب و روز، رونگٹے کھڑے کر دینے والے احوال	270	170
ذکر جمیل	''سلام اس پر جس نے بے کسوں کی دستگیری کی'' جیسے سلام کے خالق ماہر القادری کا مجموعہ نعت	180	120
احکام نماز و زکوٰۃ میں شرعی سہولتیں	نماز اور زکوٰۃ سے متعلق شریعت میں سہولتوں اور رعایتوں کا بیان	180	120
مسلمان قاضیوں کا بے لاگ عدل	تاریخ کے نامور قاضیوں کا حکمرانوں کے خلاف بے باکانہ فیصلے	250	170
اگر اب بھی نہ جاگے تو	اسلام کی حقانیت ہندو دھرم کی تعلیمات سے چشم کشا حقائق، شمس نوید عثمانی کے قلم سے	250	170
اسلامی بیداری	ڈاکٹر یوسف قرضاوی کی شاہکار تالیف، انتہا پسندی، مفہوم، اسباب، حل	350	240
دنیا کے بڑے مذہب	بڑے بڑے مذہب کا تفصیلی تعارف، تمدنی و تہذیبی روایات، ایک جامع کتاب	450	300
بہار کے پہلے پھول	جیلانی بی اے کے قلم سے مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات کے خاکے	320	220
شاہنامہ اسلام	قومی ترانے کے خالق حفیظ جالندھری کے قلم سے منظوم تاریخ اسلام	1200	800
شرح بانگ درا	یوسف سلیم چشتی کی یہ شرح طلبا اور غواصان بحر معانی، دونوں کے لیے نعمت مترقبہ	750	600

نوٹ: ڈاک خرچ بذمہ خریدار، یہ سکیم یکم جون 2016 تا 15 جولائی 2016ء تک ہے۔

[illegible]

© rasailojaraid.com